

# نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

آپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔

### ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 17 نومبر 2025: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً 20 نومبر تک مکمل کر لیں اور زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں جس سے اُن کی پیداوار میں 20 فیصد تک یقینی اضافہ ہو سکتا ہے۔ کاشتکار بوائی کے لیے 20 نومبر تک شرح بیج 45 سے 50 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔ کاشتکار کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنے کیلئے 55 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفینٹ میتھائل بحساب دوتا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ + ٹیپوکونازول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کرہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔ راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل 2 یا 3 بار دہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔

☆☆☆☆